باسمہ تعالیٰ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیانِ عظام مدیں مسئلہ کہ انتخابات میں ایسے شخص
کو ووٹ دینا ووٹ ضائع کرنا ہے جس کی ہار یقینی ہو خواہ وہ عالم دین ہی کیوں
نہ ہو۔ نیز یہ بات بھی یاد رہے کہ مذکورہ مسئلہ کی نسبت آنجناب کی طرف کی
جارہی ہے کہ ملک کی مشہور ومعروف مایہ ناز دینی درسگاہ جامعہ دارالعلوم کراچی
کے دارالافتاء سے یہ مسئلہ معلوم کیا گیا ہے تو انہوں نے بتایا کہ ایسے امیدوار کو
کو ووٹ دینا جس کا ہارنا یقینی ہو اس کو ووٹ دینا ضائع کرنا ہے خواہ وہ امیدوار
عالم دین ہی کیوں نہ ہو۔ اب آنجناب سے وضاحت مطلوب ہے اور ساتھ ہی مسئلہ
کی تحقیق بھی کیا یہ مسئلہ درست ہے یا نہیں۔ امید ہے کہ آنجناب جلد از جلد رہنمائی
فرما کر عوام میں اس مسئلہ اور آنجناب کی طرف ہونے والی نسبت سے جو اضطراب پایا
جاتا ہے وہ ختم ہو۔ اللہ پاک آپکو اجر عظیم عطاء فرمائے گا۔

والسلام

محمد فاروق شہدادپور

دار الافتاء

(جواب منسلک ہے)

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

ووٹ شرعاً ایسے شخص کو دینا چاہئے جس کو ووٹ دینا ملک وملت اور عوام کے لئے فائدہ مند ہو، خواہ وہ عالم ہو یا غیر عالم۔ اور اس میں اس شخص کی اہلیت و دیانت، اس کا سیاسی نقطۂ نظر اور منشور دیکھنا چاہئے۔ ہاں اگر عالم دین بھی ہو تو یہ ایک اضافی خصوصیت ہے۔ اور جس جگہ ایسے عالم دین امیدوار کے جیتنے کا امکان ہو تو اسی کو ووٹ دینا ضروری ہے۔ لیکن اگر کسی جگہ ایسی صورتحال ہو کہ عالم امیدوار کا جیتنا ممکن نہ ہو اور اس کو ووٹ دینے کی صورت میں یہ اندیشہ ہو کہ باقی امیدواروں میں سے کم تر امیدوار کے ووٹ کم ہو جائیں گے اور بدتر امیدوار جیت جائیگا تو ایسی صورت میں تقلیلِ شر کے ضابطے کو ملحوظ رکھتے ہوئے باقی امیدواروں میں سے کم تر امیدوار کو ووٹ دینا چاہئے تاکہ بدتر امیدوار نہ جیت سکے اور اس کے شر سے حفاظت ہو سکے۔ ________ واللہ تعالیٰ اعلم

(بندہ محمود احسن عفی عنہ)

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۰/محرم ۱۴۳۵ھ

24/نومبر 2013ء

الجواب صحیح

بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ

۱۷/۱/۱۴۳۵ھ

مفتی

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ

۱۷/۱/۱۴۳۵ھ

مفتی

دار الافتاء

Scanned by CamScanner